۳۔ ملک میں مختلف تنظیمیں تخریب کاری کے لیے وجود میں آئیں۔ لیکن آج تک ان پر پابندی نہیں لگائی گئی۔ اور ان کے گرفتار دہشت گردوں کو سیاسی مسئلہ بنا کر رہائی دلائی گئی۔ اور عدالتوں کے فیصلوں کو یکسر کالعدم قرار دیا گیا۔ نتیجۃً یہی تخریب کار اب پہلے سے زیادہ دہشت گردی میں مصروف ہیں۔

۴۔ اگر عدالت نے ان مجرموں کو سزا دی ہے تو اس پر عملدرآمد میں تاخیر کی گئی۔ اور مجرموں کو فرار کے مواقع فراہم کیے گئے۔

۵۔ سب سے اہم ضرورت پولیس کی تطہیر اور جدید دور کے تقاضوں کے مطابق از سرِ نو اس کی تنظیم ہے۔ اگر محکمہ پولیس درست ہو جائے تو بہت سے جرائم کا خاتمہ خود بخود ہو جائے۔ ہم بھی حکومت سے بھرپور مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ اپنے تمام وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے مجرموں کو گرفتار کرے اور ان کو ان کے سرپرستوں سمیت عبرتناک سزا دے۔ اور اس سزا کی مکمل تشہیر کی جائے۔ اور وطنِ عزیز میں بسنے والے کروڑوں عوام اور محبِ وطن شہریوں کو تحفظ فراہم کرنے میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہ کیا جائے۔ کیونکہ استحکامِ پاکستان کے لیے اس مسئلہ کا حل انتہائی ضروری ہے۔

ہمارے مسائل اور ۔۔۔ ہڑتال

ہماری بدقسمتی ہے کہ ہم آج مسلمان ہونے کا دعویٰ تو بڑے کرّ و فر سے کرتے ہیں لیکن طور طریقے رہن سہن اور معاشرتی زندگی کو مغرب کے تابع کیے ہوئے ہیں۔ ہمارا کوئی مسئلہ ہو کبھی بھی اس کا حل ہم نے کتاب و سنت کی روشنی میں تلاش نہیں کیا۔ بلکہ ہمیشہ اس کے لیے کمیونسٹوں، یہودیوں، اور اسلام دشمن قوتوں سے رہنمائی حاصل کی ہے جس کی وجہ سے ہمارے مسائل میں اضافہ ہوتا رہا۔ اور ہو رہا ہے۔

ہڑتال ـــ ایک ایسی بیماری ہے کہ ہماری قوم موقع کی تلاش میں رہتی

ہے کہ کوئی ایسا مسئلہ پیدا ہو۔ اور ہم ہڑتال پر جائیں۔ حالانکہ یہ مسئلے کا حل نہیں بلکہ اس میں اضافے کا سبب ہے۔ نہ جانے وہ کون شخص ہوگا جس نے یہ اختراع شروع کی۔

اب بھی سانحہ لاہور اور شیخوپورہ کے بعد احتجاج کے طرز پر پنجاب کے مختلف شہروں میں ہڑتال ہوئی اور جلوس نکالے گئے۔ کاروبار زندگی معطل رہا۔ اور نادان لوگ خوش ہوئے۔ ہم نے متاثرین سے اظہار ہمدردی کیا۔ جب کہ یہ تو تخریب کاروں کے مقاصد کی تکمیل ہے۔ وہ تو یہی چاہتے ہیں کہ ملک میں بدامنی ہو۔ لوگوں کو مشکلات کا سامنا ہے۔ ہڑتالیں اور جلوس ہوں۔ انھوں نے تو صرف ایک کام کیا۔ باقی کام یار لوگوں نے آسانی سے کر دیا۔ آخر ہڑتال کے نتیجہ میں کروڑوں کا کاروبار نہ ہو سکا۔

ایک مزدور اپنی روزانہ کی مزدوری سے محروم رہا جس کی معاش کا انحصار ہی مزدوری پر ہے۔ اس کا ذمہ دار کون؟ وزیر اعظم پاکستان دورہ جاپان ملتوی کروا دینا۔ تخریب کاروں کی اس سے بڑی فتح اور کیا ہوگی؟ (فاعتبروا یا اولی الابصار)

JAMIA SALFIA FAISALABAD PAK.